روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L.29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 22 ستمبر 2003ء 24 رجب 1424 ہجری 22 تبوک 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 215

اخلاق فاضلہ کے حصول کی دعا

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:-
اللہ تعالیٰ نے مجھے نماز میں یہ دعا کرنے کا ارشاد فرمایا - اے اللہ میں تجھ سے نیک کاموں کے کرنے اور برے کاموں کے چھوڑنے کی توفیق چاہتا ہوں - مساکین کی محبت مجھے عطا کر - اور جب بعض لوگوں کو فتنہ پہنچانا مقصود ہو تو بغیر فتنہ میں ڈالے میری روح قبض کر لے -

(جامع ترمذی کتاب التفسیر سورۃ ص - حدیث نمبر 3157)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب لکھتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود دعویٰ سے قبل اپنے والد صاحب مرحوم کے احکام کی محض تعمیل و اطاعت میں اپنی ریاست کے مقدمات کی پیروی کے لئے بھی جاتے تھے اور آپ کے معمول میں یہ امر داخل تھا کہ مقدمہ کی تاریخ سے پہلے دن عشاء کی نماز .... اقصیٰ میں ادا کر کے حاضرین سے فرماتے کہ

''مجھ کو مقدمہ کی تاریخ پر جانا ہے میں والد صاحب کے حکم کی نافرمانی نہیں کر سکتا دعا کرو کہ اس مقدمہ میں حق حق ہو جائے اور مجھے مخلصی ملے میں نہیں کہتا کہ میرے حق میں ہو اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ حق کیا ہے؟ پس جو اس کے علم میں حق ہو اس کی تائید اور فتح ہو''۔

اس دعا کے لئے آپ خود بھی ہاتھوں کو خوب پھیلاتے اور دیر تک دعا مانگتے اور تمام حاضرین بھی شریک تھے۔ دعا کے الفاظ اپنی حقیقت اور دعا کرنے والے کے دلی عزائم اور جذبات کی ترجمانی کرتے ہیں۔ لوگ مقدمات کرتے ہیں اور ان میں کامیابی کے لئے تقویٰ اور صداقت کی قطعاً پروا نہیں کرتے بلکہ ہر قسم کی مزوّرانہ چالوں کو اپنی دانش مندی اور فرزانگی قرار دیتے ہیں۔ مگر غور کرو کہ حضرت اقدس حقیقت اور صداقت کے صحیح علم کو اللہ تعالیٰ کی علیم بذات الصدور ہستی پر ایمان رکھتے ہوئے حق کی فتح کی دعا کرتے ہیں اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ یہ شخص تقویٰ کے کس اعلیٰ مقام پر ہے اور خدا تعالیٰ کا خوف اس کے دل پر کس قدر طاری ہے۔ اور وہ اپنے علم و فہم اور تجویزوں پر بھروسہ نہیں کرتا بلکہ اللہ تعالیٰ کے آستانہ پر گر کر حق کی فتح اور تائید کی دعا کرتا ہے۔

(سیرۃ مسیح موعود ص 546)

ڈاکٹرز اور اساتذہ کو وقف کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 12 ستمبر 2003ء کو خطبہ جمعہ میں نویں شرط بیعت کی تشریح کے دوران جماعت کے مخلص ڈاکٹر صاحبان، اساتذہ کرام اور وکلاء صاحبان نیز دیگر پیشوں سے تعلق رکھنے والے احباب کو خدمت انسانیت کی طرف متوجہ کرتے ہوئے فرمایا۔

''یہ جماعت احمدیہ کا ہی خاصہ کہ جس حد تک توفیق ہے، خدمت خلق کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی رہتی ہے اور جو وسائل میسر ہیں ان کے اندر رہ کر جتنی خدمت خلق اور خدمت انسانیت ہو سکتی ہے کرتے ہیں۔ انفرادی طور پر بھی اور جماعتی طور پر بھی۔ تو احباب جماعت کو جس حد تک توفیق ہے بھوک مٹانے کیلئے، مریضوں کے علاج کیلئے، تعلیمی امداد کیلئے، غریبوں کی شادیوں کیلئے جماعتی نظام کے تحت مدد میں شامل ہو کر بھی عہد بیعت کو نبھاتے بھی ہیں اور نبھانا چاہئے بھی۔ اللہ کرے ہم کبھی ان قوموں اور حکومتوں کی طرح نہ ہوں جو اپنی زائد پیداوار ضائع تو کر دیتی ہیں لیکن دکھی انسانیت کیلئے صرف اس لئے خرچ نہیں کرتیں کہ ان سے ان کے سیاسی مقاصد اور مفادات وابستہ نہیں ہوتے یا وہ مکمل طور پر ان کی ہر بات ماننے کو اور ان کی ڈکٹیشن لینے کو تیار نہیں ہوتے اور سزا کے طور پر ان قوموں کو بھوکا اور ننگا رکھا جا رہا ہے اور ننگا رکھا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کو پہلے سے بڑھ کر خدمت انسانیت کی توفیق عطا فرمائے۔

یہاں ایک اور بات بھی عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جماعتی سطح پر یہ خدمت انسانیت حسب توفیق ہو رہی ہے۔ مخلص جماعت کو خدمت خلق کی غرض سے اللہ تعالیٰ توفیق دیتا ہے۔ وہ بڑی بڑی رقوم بھی دیتے ہیں جن سے خدمت انسانیت کی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے افریقہ میں بھی اور ربوہ میں اور قادیان میں بھی واقفین ڈاکٹر اور اساتذہ بھی خدمت بجا لا رہے ہیں۔ الحمد للہ۔ لیکن میں ہر احمدی ڈاکٹر ہر احمدی ٹیچر اور ہر احمدی وکیل اور ہر وہ احمدی جو اپنے پیشے کے لحاظ سے کسی بھی رنگ میں خدمت انسانیت کر سکتا ہے غریبوں اور

باقی صفحہ 7 پر

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

2002ء ⑧

14 تا 16 اگست مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی آٹھویں سالانہ صنعتی نمائش بمقام ایوان محمود۔ 38 اضلاع کے 204 خدام نے اپنی اشیاء کے ساتھ شرکت کی۔

17 تا 29 اگست کفنچان نائیجیریا میں داعیان الی اللہ کے لئے تربیتی کلاس۔

23 تا 25 اگست جماعت احمدیہ جرمنی کا 27 واں جلسہ سالانہ 27 ممالک کے 23 ہزار سے زائد افراد کی شرکت۔

☆ جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر مختلف اقوام عالم ترک، عرب، جرمن اور بلقان کی اقوام کے الگ الگ جلسہ ہائے سالانہ کا انعقاد ہوا۔

☆ جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر خواتین کا عظیم الشان اجتماع 18 ممالک کی خواتین سمیت آٹھ ہزار سے زائد مستورات کی شرکت۔

25,24 اگست تامل ناڈو میں مجلس انصار اللہ کا دوسرا صوبائی اجتماع۔

31,30 اگست لجنہ اماء اللہ غانا کا 24 واں سالانہ اجتماع 6800 لجنات کی شرکت۔

31 اگست و یکم ستمبر جماعت احمدیہ سویڈن کا گیارہواں جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔

اگست جرمنی کے مشرقی صوبوں میں آنیوالے تباہ کن سیلاب میں جماعت احمدیہ جرمنی اور ہیومینیٹی فرسٹ کی طرف سے شاندار خدمت خلق کے نظارے ملکی اخبارات میں چرچا۔

یکم ستمبر مکرم مقصود احمد صاحب آف فیصل آباد فائرنگ کر کے بعمر 36 سال شہید کر دیئے گئے۔

یکم ستمبر جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ میں تدریس کا آغاز اور محترم ناظر صاحب اعلیٰ کا دعائیہ تقریب سے خطاب۔

6 تا 8 ستمبر مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ کا سالانہ اجتماع اسلام آباد ٹلفورڈ میں منعقد ہوا۔ 1122 خدام اور 575 اطفال کی شرکت۔

6 تا 8 ستمبر جماعت احمدیہ ناروے کا جلسہ سالانہ 840 احباب کی شرکت۔

6 تا 8 ستمبر صوبہ ارنگا و امبیا تنزانیہ کا تیسرا جلسہ سالانہ۔

9,8 ستمبر مجالس انصار اللہ کشمیر بھارت کا دو روزہ صوبائی اجتماع بمقام شورت۔

14,13 ستمبر مجلس انصار اللہ غانا کا 20 واں سالانہ اجتماع حاضری دو ہزار انصار۔

13 تا 15 ستمبر جماعت احمدیہ ماریشس کا جلسہ سالانہ صدر مملکت کی شرکت اور خطاب، ذرائع ابلاغ میں تشہیر، حاضری 2500 سے زائد۔

14 ستمبر Kibwaya تنزانیہ میں نئی احمدیہ بیت الذکر کا افتتاح عمل میں آیا۔

15,14 ستمبر بیت الفتوح مورڈن میں انصار اللہ برطانیہ کا سالانہ اجتماع ہوا۔ 790 انصار سمیت کل حاضری 974 رہی۔

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

93

پر حکمت نصائح ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

دست شفاء

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی تحریر فرماتے ہیں:

میں ایک دفعہ (دعوت الی اللہ) کی غرض سے موضع رجوعہ اور ہیلاں تحصیل پھالیہ کی طرف گیا ہوا تھا کہ میرے ایک دوست چوہدری کرم داد ولد چوہدری راجہ خاں وڑائچ ساکن خوجیانوالی بعارضہ بخار بیمار ہو گئے اور بخار کی حالت میں انہیں سر درد کا ایسا شدید دورہ پڑا کہ آں موصوف نے اس کی شدت کی وجہ سے اپنا سر دیواروں سے ٹکرانا شروع کر دیا۔ ان کے گھر والوں نے جب ان کی یہ ناگفتہ بہ حالت دیکھی تو انہوں نے اس علاقہ کے مشہور طبیب حکیم غلام حسین کو بطور معالج کے منگوایا اور ساتھ ہی قرآن مجید کے بعض حفاظ کو دم کرنے کے لئے بلا بھیجا۔ چوہدری کرم داد کی حالت جب پھر بھی نہ سنبھلی تو ان کے اصرار پر ان کا بھائی چوہدری حسن محمد مجھے بلانے کے لئے موضع راجیکی سے ہو کر موضع رجوعہ اور پھر ہیلاں پہنچا اور میرے پاس چوہدری کرم داد کی ساری کیفیت بیان کی۔ میں یہ سنتے ہی جب موضع خوجیانوالی پہنچا تو حکیم غلام حسین جو احمدیت کے متعلق کسی قدر مخالف اور معترضانہ صورت میں باتیں کر رہا تھا مجھے دیکھتے ہی کہنے لگا کہ مولانا آپ بھی کٹر مرزائی ہیں اور یہ مرض بھی اطباء کے نزدیک مایوس العلاج ہو چکا ہے اب اگر آپ کوئی مرزا صاحب کی برکت کا معجزہ دکھائیں تو معلوم ہو کہ آپ کا مرزائی ہونا اور مرزا صاحب کا مہدی و مسیح ہونا کیا وزن رکھتا ہے۔ حکیم غلام حسین کا یہ کہنا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے میرے اندر ایک بجلی کی سی رو چلا دی اور میں لوگوں میں سے گزر کر چوہدری کرم داد کے پاس پہنچا اور السلام علیکم کہا۔ انہوں نے جب میری آواز سنی تو کہنے لگے خدا کا شکر ہے کہ آپ تشریف لے آئے ہیں اب میں خدا کے فضل سے اچھا ہو جاؤں گا۔ چنانچہ اسی وقت میں نے ان کے بندھے ہوئے سر سے پٹکا اتارا اور اپنا ہاتھ ان کے ماتھے پر رکھا۔ ابھی کوئی دس منٹ ہی گزرے ہوں گے کہ ان کا بخار اور سر درد غائب ہو گیا۔ میں نے ان سے حالت دریافت کی تو کہنے لگے اب تو بالکل اچھا ہوں میں نے اسی وقت حکیم غلام حسین کو بلایا اور کہا اب آپ بھی مریض کو دیکھ لیں۔ چنانچہ حکیم غلام حسین نے جب چوہدری کرم داد کو بیٹھے ہوئے دیکھا اور اس کی نبض پر ہاتھ رکھا تو حیرت زدہ ہو گیا اور کہنے لگا کہ بھائی مان لیا کہ مرزائی پکے جادوگر ہیں اور اس فن میں کمال رکھتے ہیں۔ اس کے بعد میں نے حکیم غلام حسین کو کہا کہ جس بات کو آپ نے حضرت مرزا صاحب کی صداقت کا معیار ٹھہرا کر معجزہ طلب کیا تھا اس کے متعلق اللہ نے اس وقت آپ پر اتمام حجت کر دی ہے اور علمی رنگ میں تو پہلے بھی آپ کو بارہا سیدنا حضرت مسیح موعود کے نشانات اور علامات ملاحظہ کر چکے ہیں اس لئے اب بھی اگر آپ نے احمدیت قبول کرنے سے اعراض کیا تو یاد رکھئے پھر آپ خدا تعالیٰ کے مواخذہ اور گرفت سے نہیں بچ سکیں گے چنانچہ ایسا ہی ہوا اور وہ چند روز کے بعد اس دنیا سے کوچ کر کے حضرت مسیح موعود کی سچائی کو اپنی موت سے ثابت کر گیا۔

(حیات قدسی جلد اول ص 52)

ایک سکھ لیڈر کو دعوت الی اللہ

جناب سردار جگجیت سنگھ صاحب جو سکھوں کے مشہور فرقہ نامدھاری کے گورو تھے۔ 20 ستمبر 62ء کو قادیان تشریف لائے اور جماعت کی درخواست پر اپنے بعض مریدوں کو لے کر احمدیہ محلہ میں آئے۔ اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جناب گورو صاحب اور ان کے ہمراہیوں کے اعزاز میں ایک جلسہ "بیت مبارک" میں منعقد کیا گیا جس میں قرآن کریم کی تلاوت کے بعد گیانی عبداللطیف صاحب نے جماعت کی طرف سے گورو صاحب کو خوش آمدید کہا اور احمدیہ جماعت کی مخصوص تعلیم اور دینی خصوصیات رواداری، وسعت قلبی اور اخوت وغیرہ امور کے متعلق روشنی ڈالی۔ گورو صاحب نے اپنی جوابی تقریر میں فرمایا کہ:

"جماعت احمدیہ کے افراد اور مقامات مقدسہ کو دیکھ کر مجھے بہت خوشی ہوئی ہے جب بھی میں اس علاقہ سے گزرتا ہوں تو آپ کی جماعت کی محبت اور حسن سلوک مجھے یاد آ جاتا ہے۔ میں نے آپ کی جماعت کی مساعی اور کوششوں کو افریقہ میں بھی دیکھا ہے ہم لوگ کام بہت کم کرتے ہیں اور پروپیگنڈا زیادہ کرتے ہیں لیکن میں نے افریقہ اور دوسرے بیرونی ممالک میں خود مشاہدہ کیا کہ احمدیہ جماعت کام زیادہ کرتی ہے اور باتیں اور پروپیگنڈا کم کرتی ہے۔ یہ ٹھوس اور پر خلوص کام کرنے والی واحد جماعت ہے اور اس کی ترقی ایک

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد، مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

حضرت منشی اروڑے خان صاحب۔ زندہ دل اور سچائی کے عاشق

جنہیں دونوں جہان میں مسیح موعود کی رفاقت نصیب ہوئی

پہلی بیعت کی سعادت

حضرت منشی اروڑے خان صاحب حضرت مسیح موعود کے دعویٰ سے پہلے ہی حضرت مسیح موعود کے متعلق حسن ظن رکھتے تھے۔ ان کی حضور سے ابتدائی ملاقات 1884ء کے قریب بٹالہ میں ہوئی۔ طبیعت شروع سے مذہبی تھی۔ حضور نے جب بیعت کے لئے اشتہار جاری فرمایا تو اشتہار کپورتھلہ بھی بجھوایا۔ حضرت منشی صاحب فوراً لدھیانہ روانہ ہوئے۔ اور 23 مارچ 1889ء کو ان چالیس خوش نصیبوں میں سے ہو گئے جنہوں نے پہلے دن مسیح موعود کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر دین کو سربلند کرنے اور دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا بیڑہ اٹھایا۔ کسی نے پوچھا جب حضرت اقدس نے دعویٰ کیا تو آپ کو گھبراہٹ تو نہ ہوئی۔ فرمایا گھبراہٹ تو اس کو ہوتی جنہوں نے اس کو دیکھا نہ تھا ہم نے اس کو دیکھ لیا تھا۔ پھر ہم کیوں گھبراتے۔ اس کے منہ نے ہمیں بتا دیا تھا کہ وہ سچا ہے اور جو کہتا ہے حق کہتا ہے۔

سفروں میں ہمرکاب

وہ کہتے ہیں ہر ابتلاء کے وقت خدا نے ہمارے قدم کو مضبوط کیا۔ آتھم جب بوجہ رجوع کے نہ مرا اور میعاد ختم ہو گئی تو یہ قادیان میں تھے۔ ساتھیوں سے رقم اکٹھی کر کے نذرانہ پیش کی اور کہا ہم نے پیشگوئیوں کے لئے اسے نہ مانا تھا بلکہ اس کی اور ہی باتیں تھیں جس نے ہمیں اس سے پیوستہ کر دیا متعدد سفروں میں حضرت مسیح موعود کے ہمرکاب رہے۔ دہلی حضور تشریف لے گئے مخالفت بڑھی۔ گالیاں اور پتھراؤ پر نوبت پہنچی تو کپورتھلہ کے تینوں مخلصوں آپ، منشی ظفر احمد صاحب اور محمد خان صاحب کو لکھا آپ لوگوں کو بھی ثواب میں شامل کرنا چاہتا ہوں فوراً آ جاؤ۔ کچہری سے ہی سیدھے روانہ ہو گئے۔ گھر بھی نہ گئے یہ بھی نہ دیکھا کہ کرایہ جیب میں ہے یا نہیں وہ کہتے ہیں کہ یہی مطلب تھا فوراً آؤں گا کہ گھر سے کوئی کپڑا بھی نہ لے۔ کرایہ جیب میں نہ ڈالے۔ یہ صاحب دل تھے۔ دل کی آواز پر لبیک کہتے تھے۔

حضرت مسیح موعود کا خراج تحسین

حضرت منشی اروڑے خان صاحب سیدنا حضرت مسیح موعود کے تین سو تیرہ رفقاء میں سے ممتاز اور عشق میں گداز رفیق تھے۔ ازالہ اوہام میں آسمانی جوہری اپنے اس جوہر کا تعارف یوں کرواتے ہیں:-

"حبّی فی اللہ منشی محمد اروڑا نقشہ نویس مجسٹریٹی۔ منشی صاحب محبت اور خلوص اور ارادت میں زندہ دل آدمی ہیں۔ سچائی کے عاشق اور سچائی کو بہت جلد سمجھ جاتے ہیں۔ خدمات کو نہایت نشاط سے بجالاتے ہیں بلکہ وہ تو دن رات اس فکر میں لگے رہتے ہیں کہ کوئی خدمت مجھ سے صادر ہو جائے۔ عجیب منشرح الصدر اور جان نثار آدمی ہے۔ میں خیال کرتا ہوں کہ ان کو اس عاجز سے ایک نسبت عشق ہے۔ شاید ان کو ان سے بڑھ کر اور کسی بات سے خوشی نہیں ہوتی کہ اپنی طاقتوں اور مال اور اپنے وجود کی ہر یک توفیق سے کوئی خدمت بجالاویں۔ وہ دل و جان سے وفادار اور مستقیم الاحوال اور بہادر آدمی ہیں خدا تعالیٰ ان کو جزائے خیر بخشے"۔ (ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 532)

چپڑاسی سے تحصیلدار

شروع میں کچہری میں چپڑاسی بھرتی ہوئے دیانت، محنت، قابلیت اور مسیح موعود کی برکت سے تحصیلداری سے ریٹائر ہوئے۔ ریاست کی سرکار سے خان صاحب کا خطاب ملا۔ فرمایا کرتے خدا نے مسیح موعود کی باتوں کو کیسا سچا ثابت کیا ہے کہ سچائی کے کاموں کے کرنے میں یہ شخص بہادر ہے۔ خدا نے اس کی بات کو پورا کرنے کے لئے مجھے خان صاحب کا خطاب دلوایا۔ آپ اس شمع کے پروانے تھے جو قادیان میں جلائی گئی۔ جب ذرا فراغت ہوتی گھر سے کمبل منگواتے اور کچہری کے ختم ہوتے ہی قادیان روانہ ہو جاتے۔ ایک دفعہ انہوں نے اپنے مجسٹریٹ سے کہا میں قادیان جانا چاہتا ہوں مجھے چھٹی دے دیں۔ اس نے انکار کیا انہوں نے کہا میں نے قادیان ضرور جانا ہے۔ اس نے کہا بہت کام ہے اس وقت آپ کو چھٹی نہیں دی جا سکتی۔ آپ نے کہا بہت اچھا آپ کا کام ہوتا رہے میں تو آج سے بددعا میں لگ جاتا ہوں اگر آپ نہیں جانے دیتے تو نہ جانے دیں۔ آخر اس مجسٹریٹ کو ایسا سخت نقصان پہنچا کہ وہ سخت ڈر گیا اور جب بھی ہفتے کا دن ہوتا وہ عدالت والوں سے کہتا۔ آج کام ذرا جلدی بند کر دینا منشی صاحب کی گاڑی کا وقت نہ نکل جائے۔

حضرت مسیح موعود سے عشق

جب قادیان آتے حضرت مسیح موعود کے لئے کوئی نیا تحفہ لاتے۔ بعض دفعہ تانگہ سے اترتے سیدھے ڈیوڑھی پر پہنچتے حضور سے ملاقات کرتے اسی وقت واپس لوٹ جاتے۔ حضور فرماتے منشی جی اتنی جلدی؟ عرض کرتے بس زیارت کیلئے آیا تھا۔ اور یہ شعر حضرت اقدس کا پڑھا کرتے

ذات پاکت بس است یار یکے
دل یکے جاں یکے نگار یکے

تیری ذات پاک کا ہمارے لئے دوست ہونا کافی ہے۔ دل بھی ایک ہے جان بھی ایک اس لئے محبوب بھی ایک ہی ہونا چاہئے۔

(الفضل یکم نومبر 1919ء)

جب آتے حضور کے پاؤں سے لپٹ جاتے۔ پاؤں دبانے لگ جاتے۔ بعض دفعہ جونہی آپ نے ہاتھ بڑھایا حضور نے پیر آگے کر دیئے۔ قادیان آتے تو شور مچ جاتا منشی جی آ گئے۔ اکثر صاحبزادگان مسیح موعود کو قاصد بناتے۔ ایک دفعہ حضرت میاں بشیر احمد صاحب کو بھجوایا وہ بچے تھے۔ حضور کا دامن پکڑ کر باہر لے آئے۔ حضور نے ہنس کر فرمایا منشی جی آپ کے پیادے سخت ہیں۔

ان کے اخلاص، فدائیت اور محبت کی بناء پر ہی حضور نے ان کے ایک دوست اور اپنے رفیق محمد خان کو لکھا:-

"مجھے آپ سے اور منشی اروڑا صاحب اور دوسرے کپورتھلہ کے دوستوں سے دلی محبت ہے...... میں امید کرتا ہوں کہ آپ لوگ اس دنیا میں اور آخرت میں خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے میرے ساتھ ہوں گے اور آپ ان دوستوں میں سے ہیں جو بہت ہی کم ہیں۔ آپ نے دلی محبت سے ساتھ دیا اور ہر ایک موقعہ پر صدق دکھلایا"۔

(بدر یکم اکتوبر 1908ء)

ہاں صاحب میں فقیر ہو گیا

1914ء میں پنشن لے لی۔ حکام پر حضرت منشی اروڑے خان صاحب کی محنت، دیانت، صحیح مشورہ کا بہت اثر تھا۔ وہ فارغ نہ کرنا چاہتے تھے۔ لیکن آپ نے اصرار سے پنشن لے لی۔ رخصت ہوتے وقت انگریز وزیراعظم ریاست سے ملے تو اس نے کہا "تم فقیر ہو گیا"۔ حضرت منشی صاحب نے کہا ہاں صاحب میں فقیر ہو گیا۔ 1915ء میں قادیان آ گئے۔ فقیر نے درحبیب پر دھونی رمالی۔ ایک تاریک سی کوٹھڑی میں رہنے لگے۔ نہایت سادہ لباس، گرمیوں میں کلاہ، سردیوں میں لنگی کرتہ اور تہبند اور پرانا کوٹ اور لوئی۔ سالن خود پکاتے، روٹی لنگر خانہ سے خریدتے ایک بار روٹی بھی خود پکانے کا ارادہ کیا لیکن پک نہ سکی۔ چارپائی کے قریب اوپلے اور راکھ کا ڈھیر ہوتا۔ ایسی مستانہ شان سے رہتے تھے کہ کوئی شخص جو جانتا نہ ہو وہم بھی نہیں کر سکتا تھا کہ یہ شخص تحصیلدار رہا ہے کیا خوب کہا عدم نے

جو بھی تیرے فقیر ہوتے ہیں
آدمی بے نظیر ہوتے ہیں

ہر وقت یا قرآن پڑھتے یا مسیح پاک کا منظوم اور غیر منظوم کلام پاک۔ حضرت مسیح موعود کی عبارتوں کی عبارتیں زبانی یاد تھیں۔

ایک بار کسی شخص نے دوران دعوت الی اللہ کہا۔ ہم نے مسیح موعود کو مانا ہے تو خسارہ میں نہیں رہے۔ اگر جھوٹے بھی ہوں تو .... آپ نے سنا تو اس شخص سے سخت ناراض ہو گئے اور فرمایا:-

"تم نے یہ کیوں کہا اگر جھوٹے بھی ہوں...... وہ جھوٹا نہیں تھا وہ سچا تھا۔ اس کے لئے اگر ہمیں دوزخ ملے تو ہم بہشت کو اس پر قربان کر دیں گے"

(الفضل یکم نومبر 1919ء)

اہل خانہ مسیح موعود سے محبت کا یہ عالم تھا کہ حضرت اماں جان آپ کی کوٹھڑی کے پاس سے گزرتیں تو کھڑے ہو جاتے۔ اور کہتے السلام علیکم۔

نوکری میں دیانت داری

ایک دفعہ کسی نے ہنس کر کہا بابا! کبھی رشوت تو نہیں لی تھی۔ منشی صاحب پر ایک خاص قسم کی سنجیدگی جو

جوش صداقت سے مملو تھی طاری ہوئی۔ اور سائل کی طرف دیکھ کر فرمایا کہ میں نے جب تک نوکری کی اور جس طرح اپنے فرض کو ادا کیا اور جس دیانت سے کیا ہے اور جو فیصلے کئے ہیں اور جس صداقت اور ایمانداری کے ساتھ کئے ہیں اور پھر جس طرح ہر قسم کی نجاستوں سے اپنے دامن کو بچایا ہے۔ سب باتیں ایسی ہیں کہ اگر ان کو سامنے رکھ کر میں اپنے خدا سے دعا کروں تو ایک تیر انداز کا تیر خطا کر سکتا ہے۔ لیکن میری وہ دعا ہرگز خطا نہیں کر سکتی

ملتا تھا عرش سے اسے کچھ اس طرح جواب
اس کی دعا کا جیسے وہاں انتظار تھا

عشق میں گداز رفیق

حضرت مسیح موعود سے ان کا تعلق عشق کا تھا۔ حضرت مسیح موعود کا ذکر کرتے تو آنکھیں ڈبڈبا آتیں۔ ایک موقعہ پر بیت اقصیٰ میں جلسہ تھا۔ یہ حضور کے پاس بڑی مشکل سے اندر پہنچے۔ لوگوں کا باہر بھی ہجوم تھا حضرت عرفانی صاحب نے کہا باہر بھی لوگ حضور کی زیارت کے لئے بے تاب و بے قرار ہیں۔ منشی صاحب کو گمان ہوا ہوگا شائد حضور باہر تشریف لے جائیں۔ دامن تھام لیا حضور نے دیکھا تو تبسم فرمایا۔ نہایت محبت بھرے الفاظ میں فرمایا منشی جی میں وہاں نہیں جاتا۔ عقل و فکر کے آداب کچھ ہوں عشق کے انداز نرالے ہوتے ہیں۔ زبانوں پر پہرے بٹھا دیئے جائیں تو پیازی اشک غمازی کرتے ہیں۔ ہاتھ باندھ دیئے جائیں تو کپکپاتے ہونٹ اظہار کرتے ہیں۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کا بیان

حضرت مسیح موعود کے فرزند حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی آنکھ سے ایک نظارہ کیجئے۔ آپ فرماتے ہیں:-

''میرے الفاظ کو وہ پیمانہ میسر نہیں ہے جس سے ان بزرگوں کی محبت کو ناپا جاسکے۔ مگر ایک ادنےٰ مثال یوں سمجھی جاسکتی ہے کہ جس طرح ایک عمدہ اسفنج کا ٹکڑا پانی کو جذب کر کے پانی کے قطروں سے اس طرح بھر جاتا ہے کہ اسفنج اور پانی میں کوئی امتیاز باقی نہیں رہتا اور نہیں کہہ سکتے کہ کہاں پانی ہے اور کہاں اسفنج۔ اسی طرح ان پاک نفس بزرگوں کا دل بلکہ ان کے جسموں کا رواں رواں حضرت مسیح موعود کی محبت سے لبریز تھا۔ مجھے خوب یاد ہے اور اس واقعہ کو میں کبھی بھول نہیں سکتا کہ جب 1916ء میں مسٹر والٹر آنجہانی جو آل انڈیا وائی ایم سی اے کے سیکرٹری تھے اور سلسلہ احمدیہ کے متعلق تحقیقات کرنے کے لئے قادیان آئے تھے۔ انہوں نے قادیان آکر یہ خواہش کی کہ مجھے بانی سلسلہ احمدیہ کے کسی پرانے (رفیق) سے ملایا جاوے۔ اس وقت منشی اروڑے خان صاحب مرحوم قادیان میں تھے۔ مسٹر والٹر کو منشی صاحب مرحوم کے ساتھ بیت مبارک میں ملایا گیا۔ مسٹر والٹر نے منشی صاحب سے رسمی گفتگو کے بعد یہ دریافت کیا کہ آپ پر مرزا صاحب کی صداقت میں سب سے زیادہ کس دلیل نے اثر کیا۔ منشی صاحب نے جواب دیا کہ میں زیادہ پڑھا لکھا آدمی نہیں ہوں اور زیادہ علمی دلیلیں نہیں جانتا مگر مجھ پر جس بات نے زیادہ اثر کیا وہ حضرت صاحب کی ذات تھی جس سے زیادہ سچا اور زیادہ دیانتدار اور خدا پر زیادہ ایمان رکھنے والا شخص میں نے نہیں دیکھا۔ انہیں دیکھ کر کوئی شخص یہ نہ کہہ سکتا تھا۔ کہ یہ شخص جھوٹا ہے۔ باقی میں تو ان کے منہ کا بھوکا ہوں۔ مجھے زیادہ دلیلوں کا علم نہیں۔ یہ کہہ کر منشی صاحب مرحوم حضرت مسیح موعود کی یاد میں اس قدر بے چین ہو گئے کہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے۔ اور روتے روتے ان کی ہچکی بندھ گئی۔ اس وقت مسٹر والٹر کا یہ حال تھا کہ کاٹو تو بدن میں لہو نہیں۔ اور ان کے چہرے کا رنگ ایک دھلی ہوئی چادر کی طرح سفید پڑ گیا تھا اور بعد میں انہوں نے اپنی کتاب ''احمدیہ موومنٹ'' میں اس واقعہ کا خاص طور پر ذکر بھی کیا اور لکھا کہ جس شخص نے اپنی صحبت میں اس قسم کے لوگ پیدا کئے ہیں۔ ہم اسے کم از کم دھوکے باز نہیں کہہ سکتے۔ (الفضل 4 ستمبر 1941ء)

حضرت مصلح موعود کی آنکھ نے کیا دیکھا

عشق و محبت کا ایک اور مظاہرہ دیکھئے جسے حضرت مصلح موعود کی آنکھ نے دیکھا اور ملاحظہ فرمایئے کہ مسیح پاک کے جاں نثار رفیق نے عشق و محبت کی کیسی مثالیں قائم کیں۔ انہوں نے عشق و محبت کے میدانوں میں انمٹ نقوش چھوڑے جو آنے والی نسلوں کے لئے مشعل راہ ثابت ہوں گے۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:-

''مجھے وہ نظارہ نہیں بھول سکتا کہ حضرت مسیح موعود کی وفات پر ابھی چند ماہ ہی گزرے تھے کہ ایک دن باہر کسی نے مجھے آواز دے کر بلایا اور خادمہ یا کسی بچے نے بتایا کہ دروازہ پر ایک آدمی کھڑا ہے اور وہ آپ کو بلا رہا ہے۔ میں باہر نکلا تو منشی اروڑے خان صاحب مرحوم کھڑے تھے۔ وہ بڑے تپاک سے آگے بڑھے اور مجھ سے مصافحہ کیا۔ اور اس کے بعد انہوں نے اپنی جیب میں ہاتھ ڈالا۔ جہاں تک مجھے یاد ہے انہوں نے اپنی جیب سے دو یا تین پونڈ نکالے اور مجھے کہا یہ اماں جان کو دے دیں اور یہ کہتے ہوئے ان پر رقت طاری ہوگئی اور وہ چیخیں مار کر رونے لگے۔ ان کے رونے کی کیفیت اس قسم کی تھی کہ یوں معلوم ہوتا تھا جیسے بکرے کو ذبح کیا جا رہا ہے۔ میں کچھ حیران سا ہو گیا کہ یہ کیوں رو رہے ہیں۔ مگر میں خاموش کھڑا رہا۔ اور انتظار کرتا رہا کہ وہ خاموش ہوں تو ان کے رونے کی وجہ دریافت کروں۔ اس طرح وہ کئی منٹ تک روتے رہے۔ منشی اروڑے خان صاحب نے بہت ہی معمولی ملازمت سے ترقی کی تھی۔ پہلے کچہری میں وہ چپڑاسی کا کام کرتے تھے۔ پھر اہلمد کا عہدہ آپ کو مل گیا۔ اس کے بعد نقشہ نویس ہو گئے۔ پھر اور ترقی کی تو سر رشتہ دار ہو گئے۔ اس کے بعد ترقی پا کر نائب تحصیلدار ہو گئے اور پھر تحصیلدار بن کر ریٹائر ہوئے۔ ابتداء میں انکی تنخواہ دس پندرہ روپے سے زیادہ نہیں ہوتی تھی۔ جب ان کو ذرا صبر آیا۔ تو میں نے ان سے پوچھا آپ روئے کیوں ہیں؟ وہ کہنے لگے میں غریب آدمی تھا۔ مگر جب بھی مجھے چھٹی ملتی قادیان آنے کے لئے چل پڑتا۔ سفر کا بہت سا حصہ پیدل ہی طے کرتا تھا تاکہ سلسلہ کی خدمت کے لئے کچھ پیسے بچ جائیں۔ مگر پھر بھی روپیہ ڈیڑھ روپیہ خرچ ہو جاتا۔ یہاں آکر جب میں امراء کو دیکھتا کہ وہ سلسلہ کی خدمت کے لئے بڑا روپیہ خرچ کر رہے ہیں تو میرے دل میں خیال آتا۔ کاش میرے پاس بھی روپیہ ہو اور میں حضرت مسیح موعود کی خدمت میں بجائے چاندی کا تحفہ لانے کے سونے کا تحفہ پیش کروں۔ آخر میری تنخواہ کچھ زیادہ ہوگئی (اس وقت ان کی تنخواہ شاید بیس پچیس روپے تک پہنچ گئی تھی) اور میں نے ہر مہینہ کچھ رقم جمع کرنی شروع کر دی۔ اور میں نے اپنے دل میں یہ نیت کی کہ جب یہ رقم اس مقدار کو پہنچ جائے گی تو میں چاہتا ہوں کہ میں اسے پونڈ کی صورت میں تبدیل کر کے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں پیش کردوں۔ پھر کہنے لگے جب میرے پاس ایک پونڈ کے قریب جمع ہوگئی تو وہ رقم دے کر میں نے ایک پونڈ لے لیا۔ پھر دوسرے پونڈ کے لئے رقم جمع کرنی شروع کر دی اور جب کچھ عرصہ کے بعد اس کے لئے رقم جمع ہوگئی تو دوسرا پونڈ لے لیا۔ اس طرح میں آہستہ آہستہ کچھ رقم جمع کر کے انہیں پونڈوں کی صورت میں تبدیل کرتا رہا۔ اور میرا منشاء یہ تھا کہ میں یہ پونڈ حضرت مسیح موعود کی خدمت میں پیش کروں گا۔ مگر جب دل کی آرزو پوری ہوگئی اور پونڈ میرے پاس جمع ہو گئے۔ تو یہاں تک پہنچے تھے کہ پھر ان پر رقت کی حالت طاری ہوگئی اور وہ رونے لگ گئے۔ آخر روتے روتے انہوں نے اس فقرے کو اس طرح پورا کیا کہ جب پونڈ میرے پاس جمع ہو گئے تو حضرت مسیح موعود کی وفات ہوگئی''۔

(الفضل مورخہ 28 اگست 1941ء)

رفقاء حضرت مسیح موعود

اللہ نے جب زمانہ کے مفاسد کی اصلاح کے لئے ایک دردمند رسول عربی (فداہ ابی و امی) کے عشق میں گداز قلب کو منتخب فرمایا تو اس کے لئے رفقاء بھی ایسے چنے جن کا خمیر عشق کی مٹی سے اٹھایا گیا تھا۔ اگر قادیان کی سرزمین میں اس نے اپنے ہاتھ سے شمع روشن کی تو پروانوں کا بھی اس نے ہی انتخاب فرمایا۔ کوئی بھیرہ سے آیا تو کوئی سیالکوٹ سے، کسی نے جہلم کی وادی سے عشق و محبت کے راگ الاپے تو کسی مست نے کپورتھلہ کی سرزمین سے صدائے الست بلند کی۔ جب اس مقدس باغبان نے گلشن (احمدیت) کو سینچنے کے لئے عشاق کو بلایا تو ہتھیلی پر جان رکھ کر یہ جان نثار آ پہنچے۔ اور اپنے خون سے اس نخلستان کی آبیاری کی اور زمانہ نے دیکھا کہ وہ باغ جو مرجھا چکا تھا۔ وہ درخت جن کے پتے گر چکے تھے۔ وہ پھر سبز ہونا شروع ہوئے۔ کونپلیں نمودار ہونے لگیں۔ وہ کھوئے ہوئے اخلاق جو ناپید ہو چکے تھے۔ ان کے ذریعہ پھر قائم ہوئے۔

دنیا نے محبت و عقیدت کے مظاہرے دیکھے۔ فدائیت اور جان نثاری کے کرشمے ظاہر ہوئے۔ دیانت اور صداقت قائم ہوئی۔ دنیا کی محبت کی بجائے دین کو ہر رنگ میں مقدم کیا گیا۔ انہوں نے اپنا سب کچھ دین حق کے لئے قربان کر دیا۔ یہ روحانیت کے بلند مینار تھے جنہیں حضرت مسیح موعود نے تعمیر فرمایا۔ یہ حضرت مسیح موعود کی صداقت کے دلائل تھے۔ یہ مسیح موعود کے خدام تھے جو سو جانوں سے مسیح موعود پر نثار ہوتے تھے۔

سچوں کی مخالفت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

یاد رکھو خدا کے بندوں کا انجام کبھی بد نہیں ہوا کرتا۔ اس کا وعدہ کتب اللّٰہ (-) (المجادلۃ: 22) بالکل سچا ہے اور یہ اسی وقت پورا ہوتا ہے جب لوگ اس کے رسولوں کی مخالفت کریں۔ فریبی مکاروں کی دنیا مخالفت نہیں کیا کرتی کیونکہ دنیا دنیا سے مل جاتی ہے۔ لیکن جسے خدا برگزیدہ کرے اس کی مخالفت ہونی ضروری ہے سچے کے ساتھ ایک بڑے طوفان کے بعد لوگ ملا کرتے ہیں اور عقلمند لوگ جان جاتے ہیں کہ اگر یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے نہ ہوتا تو اتنی مخالفت پر کیسے کامیاب ہوتا۔ یہ سب امور مخالفت وغیرہ خدا کی طرف سے ہوتے ہیں اور اس میں وہ اپنے بندے کا صبر دیکھتا ہے اور دکھلاتا ہے کہ دیکھو جس کو میں انتخاب کرتا ہوں وہ کیسے بہادر ہیں کیونکہ جھوٹے کے لئے پانچ چھ دشمن ہی کافی ہوتے ہیں لیکن ان کے مقابلہ پر ایک دنیا دشمن ہوتی ہے اور پھر یہ غالب آتے ہیں۔ ایک جھوٹا تحصیلدار اگر ایک گاؤں میں چلا جاوے اور ایک ادنیٰ سا آدمی بھی یہ کہدے کہ مجھے اس کی تحصیلداری میں شک ہے تو آخرکار وہ اسی دن وہاں سے کھسک جاوے گا کہ میرا پول کھل گیا کیونکہ وہ جانتا ہے کہ میں چور ہوں۔ جھوٹے کی استقامت کچھ نہیں ہوتی لیکن خدا تعالیٰ اپنے بندوں کی استقامت کا فوق الکرامت نمونہ دکھاتا ہے اور اسے دیکھ دیکھ کر لوگ تنگ آجاتے ہیں اور آخرکار بول اٹھتے ہیں کہ یہ سچوں کی استقامت ہے۔ سچائی پر اگر ہزار گرد و غبار ڈالا جاوے پھر بھی وہ باہر نکل کر اپنا جلوہ دکھائے گی۔ فتنہ کی بات نہ کرو۔ شر نہ کرو۔ گالی پر صبر کرو۔ کسی کا مقابلہ نہ کرو۔ جو مقابلہ کرے اس سے سلوک اور نیکی سے پیش آؤ۔ شیریں بیانی کا عمدہ نمونہ دکھلاؤ۔ (ملفوظات جلد سوم ص620)

سجاد احمد خالد صاحب

بہشتی مقبرہ پاک دل لوگوں کی خوابگاہ ہے

اللہ تعالیٰ نے اس کائنات میں دو قسم کے نظام جاری فرمائے ہیں۔ ایک ظاہری نظام ہے جس کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ عقلمند لوگ اس نظام پر غور و فکر کرتے رہتے ہیں۔ اور اس کو سمجھ کر اس کے بالمقابل متوازن روحانی نظام کو سمجھنے کی سعی کرتے ہیں جہاں تک ظاہری نظام کا تعلق ہے اس میں آسمان۔ سورج۔ چاند۔ ستارے۔ زمین۔ سمندر۔ دریا۔ نہریں۔ پھل۔ پھول۔ نباتات۔ جمادات۔ حیوانات۔ چرند۔ پرند۔ درند وغیرہ وغیرہ موجود ہیں۔ بعینہٖ اس کے بالمقابل اللہ تعالیٰ نے جو روحانی نظام قائم کیا ہے اس میں بھی یہ سب باتیں روحانی طور پر موجود ہیں مثلاً ظاہری نظام کا سورج ہے۔ اللہ تعالیٰ نے روحانی نظام کا بھی ایک سورج قرار دیا ہے اور وہ ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اسی طرح ایک چاند ہے۔ ظاہری نظام میں ستارے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کے متعلق فرمایا کہ وہ ستاروں کی مانند ہیں۔

ظاہری نظام میں ہم دیکھتے ہیں کہ انسان تجارت کرتا ہے روحانی نظام میں بھی اللہ تعالیٰ نے تجارت کا سلسلہ جاری کیا ہے۔ فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مومنین سے تجارت کرتا ہے مومنوں سے ان کے نفوس اور اموال خریدتا ہے اور اس کے بدلے میں ان کو جنت عطا کرتا ہے۔ اور یہ ایک ایسی تجارت ہے جس میں مومن کبھی بھی گھاٹے میں نہیں رہتا۔ اس تجارت میں انسان زمین مکان کی خرید و فروخت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس تجارت کے ذریعہ مومنین کو بھی زمین عطا کرتا ہے بالا خانے اور عظیم الشان محلات عطا کرتا ہے جو اس کی روح کے لئے سکینت کا باعث بنتے ہیں۔

اس روحانی تجارت کو آج حضرت مسیح موعود کے ذریعہ پھر قائم کیا گیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو رویا اور کشوف کے ذریعہ دکھایا کہ جماعت کے وہ لوگ جو اپنے مال کو خدا کے راستہ میں خرچ کریں گے ان کو عظیم الشان جگہ عطا کی جائے گی اس جگہ کا نام آپ نے بہشتی مقبرہ رکھا۔ آپ خود فرماتے ہیں۔

''خدا تعالیٰ نے مجھے میری وفات سے اطلاع دی ہے اور مجھے مخاطب کر کے میری زندگی کی نسبت فرمایا کہ:۔ بہت تھوڑے دن رہ گئے ہیں اور فرمایا کہ تمام حوادث اور عجائبات قدرت دکھلانے کے بعد تمہارا حادثہ آئے گا یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ ضرور ہے کہ میری وفات سے پہلے دنیا پر کچھ حوادث پڑیں اور کچھ عجائبات قدرت ظاہر ہوں دنیا ایک انقلاب کے لئے تیار ہو جائے اور اس انقلاب کے بعد میری وفات ہو۔

اور مجھے ایک جگہ دکھلائی گئی ہے کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہے ایک فرشتہ میں نے دیکھا کہ وہ زمین کو ناپ رہا ہے تب ایک مقام پر اس نے پہنچ کر مجھے کہا کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہے پھر ایک جگہ مجھے قبر دکھلائی گئی کہ وہ چاندی سے زیادہ چمکتی تھی اور اس کی تمام مٹی چاندی کی تھی تب مجھے کہا گیا کہ یہ تیری قبر ہے اور ایک اور جگہ مجھے دکھائی گئی اور اس کا نام بہشتی مقبرہ رکھا گیا اور ظاہر کیا گیا کہ وہ ان برگزیدہ جماعت کے لوگوں کی قبریں ہیں جو بہشتی ہیں تب سے مجھے ہمیشہ یہ فکر رہی کہ جماعت کے لئے ایک قطعہ زمین قبرستان کی غرض سے خریدا جائے لیکن موقعہ کی عمدہ زمینیں بہت قیمت سے ملتی تھیں اس لئے یہ غرض مدت دراز تک معرض التواء میں رہی اب مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم کی وفات کے بعد جبکہ میری وفات کی نسبت بھی متواتر وحی الٰہی ہوئی میں نے مناسب سمجھا کہ قبرستان کا جلدی انتظام کیا جائے اس لئے میں نے اپنی ملکیت کی زمین جو ہمارے باغ کے قریب ہے جس کی قیمت ہزار روپیہ سے کم نہیں اس کام کے لئے تجویز کی۔ اور میں دعا کرتا ہوں کہ خدا اس میں برکت دے اور اسی کو بہشتی مقبرہ بنا دے اور یہ اس جماعت کے پاک دل لوگوں کی خوابگاہ ہو۔ جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کر لیا اور دنیا کی محبت چھوڑ دی اور خدا کے لئے ہو گئے اور پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کر لی۔

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد نمبر 20 ص 316)

حضرت مسیح موعود مزید اس بہشتی مقبرہ کے بارہ میں فرماتے ہیں:۔

''اور چونکہ اس قبرستان کے لئے بڑی بھاری بشارتیں مجھے ملی ہیں۔ اور نہ صرف خدا نے یہ فرمایا کہ یہ بہشتی مقبرہ ہے بلکہ یہ بھی فرمایا (۔) یعنی ہر ایک قسم کی رحمت اس قبرستان میں اتاری گئی ہے اور کسی قسم کی رحمت نہیں جو اس قبرستان والوں کو اس سے حصہ نہیں۔

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد نمبر 20 ص 318)

پس بہشتی مقبرہ اللہ تعالیٰ کی منظور شدہ جگہ ہے اور ہر قسم کی رحمتوں کے اترنے کی جگہ ہے۔ جماعت کے پاک دل لوگوں کی خوابگاہ۔ لیکن جس طرح اللہ تعالیٰ نے تجارت کرنے والوں سے وعدہ فرمایا ہے کہ وہ اپنے نفوس اور مال قربان کریں تو اللہ تعالیٰ انہیں لازماً بہشتی جگہ عطا فرمائے گا اسی طرح حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ:۔

''تمام جماعت میں سے اس قبرستان میں وہی مدفون ہوگا جو یہ وصیت کرے جو اس کی موت کے بعد دسواں حصہ اس کے تمام ترکہ کا حسب ہدایت اس سلسلہ کے اشاعت دین (۔) احکام قرآن میں خرچ ہوگا اور ہر ایک صادق۔ کامل الایمان کو اختیار ہوگا کہ اپنی وصیت میں اس سے بھی زیادہ لکھ دے لیکن اس سے کم نہیں ہوگا اور یہ مالی آمدنی ایک بادیانت اور اہل علم انجمن کے سپرد رہے گی۔''

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد نمبر 20 ص 319)

کیا ہی خوش قسمت وہ لوگ ہیں جو مامور زمانہ کی بات کو سنتے اور اس روحانی تجارت جو ان کو اس دنیا اور آخرت میں بھی کئی گنا زیادہ نفع دے گی شامل ہوتے ہیں۔ کیونکہ دنیا آخر دنیا ہی ہے ایک نہ ایک دن اس دنیائے فانی کو چھوڑنا ہی ہے لیکن کامیاب ہیں وہ لوگ جنہوں نے اپنا گھر آخرت میں بنا لیا ہوگا جنہوں نے اپنی اپنی قربانی کے مطابق پلاٹ خرید لیا ہوگا۔ یہ حتمی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے مخلصین کے مال کو کبھی ضائع نہیں کرے گا۔ حضرت مسیح موعود ایسے لوگوں کو ان الفاظ میں خوشخبری دیتے ہیں۔ فرماتے ہیں کہ:۔

''تمہیں خوشخبری ہو کہ قرب پانے کا میدان خالی ہے ہر ایک قوم دنیا سے پیار کر رہی ہے اور وہ بات جس سے خدا راضی ہو اس کی طرف دنیا کو توجہ نہیں وہ لوگ جو پورے زور سے اس دروازہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں ان کے لئے موقع ہے کہ اپنے جوہر دکھلائیں اور خدا سے خاص انعام پاویں۔ یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا۔

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد نمبر 20 ص 308)

حضرت مصلح موعود اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 28 مئی 1948ء میں فرماتے ہیں کہ:۔

''پس ہر شخص کو چاہئے کہ وہ وصیت کر دے اور اس طرح دنیا کو بتا دے کہ قادیان کے نکلنے سے ہمارا ایمان کمزور نہیں ہوا۔ بلکہ ہم اپنے ایمان میں پہلے سے بھی زیادہ بڑھ گئے ہیں۔ اور ہم سمجھتے ہیں کہ مقبرہ بہشتی کے وعدے دنیا کے ہر گوشہ میں ہم کو ملتے رہیں گے.......... ان کے لئے کم از کم ایمان کا مظاہرہ یہ ہوگا کہ وہ وصیت کر دیں۔ کوئی مرد۔ کوئی عورت اور کوئی بالغ بچہ ایسا نہ رہے جس نے وصیت نہ کی ہو تا دنیا کو معلوم ہو جائے کہ تم میں حقیقی ایمان پایا جاتا ہے۔''

تعارف کتب

در ثمین

مع فرہنگ (Glossary)

نام کتاب: درثمین مع فرہنگ

اردو منظوم کلام حضرت مسیح موعود

مرتبہ: امۃ الباری ناصر صاحبہ

ناشر: لجنہ اماء اللہ کراچی

سن اشاعت: 2003ء

''درثمین'' حضرت مسیح موعود کے اردو منظوم کلام کا نام ہے جس کا لفظ لفظ زندگی بخش ہے۔ اس کلام کے بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

ایک ایک شعر ایک ایک مصرع ایک ایک لفظ سچائی میں ڈوبا ہوا ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود کا کلام ہی آپ کی سچائی کی دلیل ہے۔ کوئی سعید فطرت انسان اگر اس کلام کو سنے تو ممکن نہیں ہے کہ وہ اس کلام کے کہنے والے کے حق میں اس سچائی کی گواہی نہ دے۔ حیرت انگیز طور پر پاکیزہ جذبات عشق میں ڈوبا ہوا یہ کلام سن کر روح پر وجد طاری ہو جاتا ہے.......... حضرت مسیح موعود کا کلام یاد کریں اور درویشوں کی طرح گاتے ہوئے قریہ قریہ پھریں اور اس کلام کی منادی کریں اور دنیا کو بتائیں کہ وہ آ گیا ہے جس کے آنے سے تمہاری نجات وابستہ ہے۔''

(الفضل 28 جون 1983ء)

حضرت مسیح موعود کے کلام کے ساتھ عشق کا یہ بھی تقاضہ ہے کہ اس کے معانی بھی سمجھ میں آ جائیں اور اس کے تلفظ کا بھی خیال رکھتے ہوئے درست ادائیگی کے ساتھ اس پاک اور شیریں کلام کو یاد کیا جائے اور اس سے لذت حاصل کی جائے۔

مشکل الفاظ کے معانی اور الفاظ کی درست ادائیگی کے لئے اعراب کا استعمال لجنہ اماء اللہ کراچی کی طرف سے شائع ہونے والی درثمین کے جدید ایڈیشن میں کیا گیا ہے۔ یہ خوبصورت ٹائٹل اور اعلیٰ کاغذ پر چھپنے والی درثمین فرہنگ (Glossary) کے ساتھ شائع کی گئی ہے۔ مشکل الفاظ پر زیر زبر پیش ڈال کر اس کی درست

باقی صفحہ 6 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 35228 میں راشدہ صابر بنت صابر علی قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تخت ہزارہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-3-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ راشدہ صابر بنت صابر علی تخت ہزارہ ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر 1 مجاہد احمد برادر موصیہ گواہ شد نمبر 2 صابر علی والد موصیہ

مسل نمبر 35229 میں عابدہ نور بنت نور احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99/P ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-4-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عابدہ نور بنت نور احمد چک نمبر 99/P ضلع رحیم یار خان گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب وصیت نمبر 31199 گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد بلوچ ولد محمد موسیٰ خان بستی سہرانی ضلع ڈیرہ غازی خان

مسل نمبر 35230 میں شجاعت احمد ولد رفعت احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر ساڑھے سولہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-3-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شجاعت احمد ولد رفعت احمد کوئٹہ گواہ شد نمبر 1 رفعت احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبشر محمود ولد ریاض احمد کوئٹہ

مسل نمبر 35231 میں وجاہت احمد ولد رفعت احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-5-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وجاہت احمد ولد رفعت احمد کوئٹہ گواہ شد نمبر 1 رفعت احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد ریاض احمد کوئٹہ

مسل نمبر 35233 میں عنایت بیگم زوجہ راجہ محمد افضل قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح پور ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-6-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عنایت بیگم زوجہ راجہ محمد افضل فتح پور ضلع گجرات گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد حنیف ولد مرزا عبدالعزیز فتح پور ضلع گجرات گواہ شد نمبر 2 مرزا بشیر احمد ولد مرزا افضل کریم فتح پور ضلع گجرات

مسل نمبر 35234 میں صداقت مرزا ولد کرامت اللہ مرزا قوم مغل پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغل پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-4-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صداقت مرزا ولد کرامت اللہ مرزا مغل پورہ لاہور گواہ شد نمبر 1 محمد محسن سعید ولد محمد سعید اشرف مغل پورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد سعید ولد محمد سعید اشرف مغل پورہ لاہور

مسل نمبر 35235 میں شمیم احمد ولد نذیر احمد گھمن قوم جٹ گھمن پیشہ کاشتکاری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 5 احمد آباد گولارچی سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-4-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی رقبہ ساڑھے بارہ ایکڑ واقع چک نمبر 5 احمد آباد گولارچی ضلع بدین سندھ۔ 2۔ ایک عدد موٹر سائیکل مالیتی -/32000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا نمبر 1 ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شمیم احمد ولد نذیر احمد گھمن چک نمبر 5 احمد آباد ضلع بدین سندھ گواہ شد نمبر 1 فخر احمد فرخ وصیت نمبر 29722 گواہ شد نمبر 2 ملک ریاض احمد وصیت نمبر 22209

مسل نمبر 35236 میں تنویر احمد ولد نذیر احمد گھمن قوم جٹ گھمن پیشہ طالب علمی عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 5 احمد آباد گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-4-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تنویر احمد ولد نذیر احمد گھمن چک نمبر 5 احمد آباد ضلع بدین سندھ گواہ شد نمبر 1 ملک ریاض احمد وصیت نمبر 22209 گواہ شد نمبر 2 فخر احمد فرخ وصیت نمبر 29722

بقیہ صفحہ 5

ادائیگی کے لئے راہنمائی کردی گئی ہے اور ہر نظم کے مشکل الفاظ کے معانی رومن الفاظ اور انگریزی ترجمہ کے ساتھ فرہنگ میں دے گئے ہیں۔

منظوم کلام 202 صفحات پر مشتمل ہے جبکہ فرہنگ جس میں اردو الفاظ، انگریزی میں تلفظ، اردو معانی اور انگریزی میں معانی شامل ہیں یہ 79 صفحات الگ دیئے گئے ہیں۔ درثمین میں جو حواشی دیئے گئے ہیں اس کا انگریزی ترجمہ بھی علیحدہ ضمیمہ کی صورت میں دیا گیا ہے۔ حضرت مسیح موعود پر مقدمہ قتل کی تفصیل اور درثمین میں مذکور بعض افراد کا انگریزی میں تعارف ضمیمہ نمبر 2 اور نمبر 3 میں دیا گیا ہے۔ درثمین کا خوبصورت ٹائٹل اور بعض خطاطی کے نمونے مکرم ہادی علی چوہدری صاحب نے بنائے ہیں۔ خوبصورت طباعت اور اعلیٰ رنگین صفحات کے ساتھ شائع ہونے والی درثمین مع فرہنگ کلام الامام کو نئی نسل اور انگریزی ماحول میں پلنے والے طبقہ میں متعارف اور روشناس کروانے کے لئے خاص طور پر مفید رہے گی۔ اس علمی کاوش پر لجنہ اماء اللہ کراچی تحسین کی مستحق ہے۔ اللہ تعالیٰ مرتبہ اور جملہ انتظامیہ کو اس کی جزا عطا کرے۔ اس کتاب کے مسودے کی تیاری میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی راہنمائی اور دعائیں شامل حال رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کتاب کے شیریں ثمرات سے متمتع فرمائے۔ آمین

(ایم۔ ایم۔ طاہر)

اطلاعات واعلانات

درخواست دعا

✿ مکرمہ عطیۃ الودود صاحبہ اہلیہ نوید احمد سعید صاحب مربی سلسلہ وکالت وقف کا فضل عمر ہسپتال میں اپنڈکس کا آپریشن ہوا ہے۔ کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

✿ مکرم ناصر احمد صاحب محلہ دارالعلوم شرقی آنکھ اور جوڑوں کی تکلیف کے باعث علیل ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

✿ مکرم محمود اکبر صاحب آف دوبئی لکھتے ہیں کہ میرے والد مکرم چوہدری نور محمد فاضل صاحب ایڈووکیٹ ولد مکرم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب دھلوی بقضائے الٰہی مورخہ 11 ستمبر 2003ء کو ٹورانٹو کینیڈا میں وفات پا گئے۔ ان کی میت 18 ستمبر کو اسلام آباد لائی گئی اور اسی روز 9 بجے صبح اسلام آباد میں امیر ضلع مکرم منیر احمد صاحب فرخ نے نماز جنازہ پڑھائی بعدازاں جنازہ ربوہ لایا گیا۔ بعداز نماز عشاء بیت مبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ موصوف کی وصیت ابھی منظوری کے مراحل میں تھی اس لئے امانتاً تدفین ہوئی۔ بعداز تدفین مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے دعا کرائی۔ مرحوم کے لواحقین میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور پانچ بیٹیاں ہیں۔ مرحوم نے قادیان سے مدرسہ احمدیہ سے تعلیم حاصل کی۔ بعدہ وکالت کے پیشے سے منسلک رہے مرحوم نڈر داعی الی اللہ تھے اور دعوت الی اللہ کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیتے تھے۔ احباب سے ان کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

بقیہ صفحہ 1

ضرورت مندوں کے کام آ سکتا ہے ان سے یہ کہتا ہوں کہ وہ ضرور غریبوں اور ضرورت مندوں کے کام آنے کی کوشش کریں۔ تو اللہ تعالیٰ آپ کے اموال ونفوس میں پہلے سے بڑھ کر برکت عطا فرمائے گا۔ انشاء اللہ اگر آپ سب اس نیت سے یہ خدمت انجام دے رہے ہوں کہ ہم نے زمانے کے امام کے ساتھ ایک عہد بیعت باندھا ہے جس کو پورا کرنا ہم پر فرض ہے تو پھر دیکھیں انشاء اللہ تعالیٰ، اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور برکتوں کی کس قدر بارش ہوتی ہے جس کو آپ سنبھال بھی نہیں سکیں گے۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے بنی نوع انسان کی ہمدردی خصوصاً اپنے بھائیوں کی ہمدردی اور حمایت پر نصیحت کرتے ہوئے فرمایا تھا۔

”کہ میری تو یہ حالت ہے اگر کسی کو درد ہوتا ہو اور میں نماز میں مصروف ہوں تو میرے کان اس کی آواز پہنچ جاوے تو میں یہ چاہتا ہوں کہ نماز توڑ کر بھی اگر اس کو فائدہ پہنچا سکتا ہوں تو فائدہ پہنچاؤں اور جہاں تک ممکن ہے اس سے ہمدردی کروں۔ یہ اخلاق کے خلاف ہے کہ کسی بھائی کی مصیبت اور تکلیف میں اس کا ساتھ نہ دیا جاوے اگر تم کچھ بھی اس کیلئے نہیں کر سکتے تو کم از کم دعا ہی کرو۔ اپنے تو درکنار مین تو کہتا ہوں کہ غیروں اور ہندوؤں کے ساتھ بھی ایسے اخلاق کا نمونہ دکھاؤ اور ان سے ہمدردی کرو لا ابالی مزاج ہرگز نہیں ہونا چاہئے۔“

(مرسلہ سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

بین الاقوامی میلہ کتب جرمنی میں جماعت کی شمولیت

خداتعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ جرمنی کے شعبہ اشاعت کے تحت جرمنی کے مشہور تاریخی شہر Leipzig جس کو جغرافیائی لحاظ سے جرمنی کا دل کہنا چاہئے، میں مورخہ 19/مارچ تا 22 مارچ بین الاقوامی میلہ کتب میں اسٹال لگایا گیا۔ جماعت کے مخلص کارکنان نے جماعت احمدیہ کے تعارف پر مشتمل ایک اشتہار جو خاص اس مقصد کے لئے تیار کیا گیا تھا، سینکڑوں کی تعداد میں تقسیم کیا۔ اس اشتہار میں میلہ کتب کے زائرین کو احمدیہ اسٹال پر آنے کی دعوت دی گئی جہاں دین کے بارہ میں سوالات کے تسلی بخش جوابات دیئے جائیں گے اور دین کے بارہ میں جرمن زبان میں لٹریچر مفت ملے گا۔ سینکڑوں کی تعداد میں جرمن مرد اور خواتین احمدیہ اسٹال پر تشریف لائے۔ اسی طرح روسی، البانوی، عرب، مصری اور الجزائر اور ترکی وغیرہ ممالک سے آنے والے زائرین، نوجوان طلباء و طالبات اور اخبار نویس، صحافی، اساتذہ اور مختلف طبقات فکر سے تعلق رکھنے والے افراد اسٹال پر آئے اور لٹریچر خاص طور پر قرآن کریم کا جرمن ترجمہ بڑے شوق سے خریدا اور احمدیت کے بارہ میں معلومات حاصل کیں۔ اس کے علاوہ خداتعالیٰ کی ہستی کا ثبوت، ضرورت مذہب، دین میں عورتوں کے حقوق، دینی جہاد، نکاح اور شادی کے آداب وغیرہ موضوعات پر سیر حاصل اور دلچسپ بحث ہوئی۔ زائرین کو کھانا، چائے، بسکٹ وغیرہ پیش کئے گئے۔ زائرین میں سے جن احباب نے زیادہ دلچسپی کا اظہار کیا ان سے مزید رابطے کے لئے پتہ جات لئے گئے۔ اسٹال پر مکرم ہدایت اللہ ھبش صاحب بھی موجود رہے۔

(ماہنامہ اخبار احمدیہ۔ جرمنی جولائی 2003ء)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

امریکہ کا سمندری طوفان ازابیل امریکہ کے شمالی ساحلوں پر آنے والے سمندری طوفان جسے ازابیل کا نام دیا گیا اس نے 7 ریاستوں میں تباہی مچائی ہے اور متعدد افراد ہلاک اور زخمی ہوئے۔ اس طوفان سے 40 لاکھ افراد متاثر ہوئے، 17۔ افراد کی ہلاکت کی خبر ملی ہے۔ بارش اور سیلاب سے متعدد سڑکیں ڈوب گئیں۔ لاکھوں لوگ بجلی سے محروم ہوئے۔ 5700 سے زائد پروازیں منسوخ ہوئیں۔ ہزاروں لوگ محفوظ مقامات میں منتقل ہوئے۔ صدر بش وائٹ ہاؤس سے کیمپ ڈیوڈ چلے گئے۔ ریاست کیرولینا اور ورجینا کے علاقوں کو آفت زدہ قرار دے دیا گیا۔ ورجنیا، کیرولینا، میری لینڈ، پنسلوانیا، نیو جرسی، نیویارک کی ریاستیں زیادہ متاثر ہوئی ہیں۔

بنگلہ دیش میں اپوزیشن رہنما قتل بنگلہ دیش میں حزب اختلاف کی جماعت عوامی لیگ کے ایک راہنما 83 سالہ سدھیر کمار مکھر جی کو قتل کر دیا گیا۔ مقتول ڈھاکہ سے 130 کلو میٹر اپنے گھر میں داخل ہوئے تو حملہ آور نے چھریوں کے پے در پے واروں سے حملہ کر کے قتل کر دیا۔

عراق میں حملوں سے نہیں گھبرائیں گے

امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے کہا ہے کہ ہم عراق میں امریکی فوج پر حملوں سے گھبرانے والے نہیں ہیں۔ ہم عراق میں جمہوریت قائم کر کے ہی جائیں گے۔ عراقی عوام صدام سے چھٹکارا پا کر بہت خوش ہیں بعض شر پسند عناصر امن وامان نہیں چاہتے وہ صدام کے حامی ہیں۔

لیبر پارٹی ضمنی الیکشن ہار گئی برطانیہ میں پارلیمنٹ کی ایک نشست پر ہونے والے ضمنی انتخابات میں حکمران لیبر پارٹی کو شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اس پر ڈیموکریٹ رکن جیت گئے ہیں۔ یہ سیٹ گزشتہ 23 برس سے لیبر پارٹی کے پاس تھی اس الیکشن سے ٹونی بلیئر کی مقبولیت میں کمی واضح ہو گئی ہے۔

امریکہ میں صدارتی امیدواروں کی تعداد میں اضافہ امریکہ میں جوں جوں صدارتی الیکشن قریب آ رہا ہے اور صدر بش کی مقبولیت میں کمی آ رہی ہے اس کے نتیجہ میں ان کی حریف جماعت ڈیموکریٹس کے صدارتی امیدواروں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ نمایاں امیدواروں میں کلنٹن کی اہلیہ سینٹر ہیلری کلنٹن، جان ایڈورڈ، جان کیری، ویزلے کلارک اور باب گراہم شامل ہیں۔

امریکی فوج کی الخالدیہ سے واپسی الخالدیہ شہر عراق میں امریکی فوج پر حملوں اور ہلاکتوں کے بعد امریکی فوج نے الخالدیہ شہر خالی کر دیا ہے۔ تکریت کے علاقے میں امریکی فوج پر حملوں میں تین فوجی ہلاک ہوئے۔ بڑھتے ہوئے حملوں کے پیش نظر الخالدیہ شہر خالی کر دیا گیا ہے۔ صدام حسین کی نئی آڈیو ٹیپ کے آنے کے بعد حملوں میں اضافہ ہوا ہے۔ بعض عراقیوں نے دعویٰ کیا ہے کہ ہم نے صدام حسین کو دیکھا ہے۔

سیسکس کاؤنٹی کی جیت اور مشتاق کی شاندار باؤلنگ انگلش کرکٹ کاؤنٹی سیسکس نے تاریخ میں پہلی بار کاؤنٹی چیمپئن شپ ڈویژن ون ٹائٹل جیت لیا ہے۔ سیسکس کی طرف سے پاکستانی لیگ سپنر مشتاق احمد نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور اس سیزن میں 100 وکٹ حاصل کرنے والے واحد باؤلر بن گئے۔ کاؤنٹی کے کپتان کرس ایڈمز نے ٹائٹل جیتنے پر مشتاق احمد کو شاندار خراج تحسین پیش کیا۔ عمران خان نے 11 سال تک اس کاؤنٹی کی نمائندگی کی لیکن وہ بھی چیمپئن نہ بنوا سکے۔

منوہر جوشی فرد جرم عائد ہونے کے بعد مستعفی انسانی وسائل کے بھارتی وزیر مولی منوہر جوشی نے رائے بریلی کی خصوصی عدالت کی جانب سے 1992ء میں بابری مسجد کی شہادت کے سلسلہ میں فرد جرم عائد کئے جانے کے بعد جمعہ کے روز اپنی وزارت سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ عدالت نے نائب وزیراعظم ایل کے ایڈوانی کو الزامات سے بری کر دیا ہے۔ سات افراد پر مقدمہ چلے گئے۔ ساتوں ملزموں کو 10۔ اکتوبر کو عدالت میں پیش ہونے کا حکم دیا گیا ہے۔ مرلی منوہر جوشی اور وشوا ہندو پریشد کے لیڈروں سمیت سات افراد پر مقدمہ چلے گا۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

✿ ادارہ الفضل مکرم منور احمد بجہ صاحب کو بطور نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے ضلع مظفر گڑھ، ڈیرہ غازیخان دراجن پور بھیج رہا ہے۔

توسیع اشاعت الفضل، وصولی چندہ الفضل وبقایاجات اور ترغیب برائے اشتہارات

تمام احباب کرام سے بھرپور تعاون کی درخواست کی جاتی ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

بقیہ صفحہ 2

طبعی امر ہے جس کو کوئی روک نہیں سکتا“۔

ان کی خدمت میں احمدیت کا بہت سا لٹریچر پیش کیا گیا جس کو انہوں نے خوشی سے قبول کر کے پڑھنے کا وعدہ کیا اور مسرت کا اظہار کرتے ہوئے بذریعہ کار واپس تشریف لے گئے۔

(الفرقان درویشان قادیان نمبر ص 22)

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

سوموار	22۔ستمبر	زوال آفتاب	12-01
سوموار	22۔ستمبر	غروب آفتاب	6-08
منگل	23۔ستمبر	طلوع فجر	4-33
منگل	23۔ستمبر	طلوع آفتاب	5-54

آئینی پیکج کی منظوری وفاقی کابینہ نے لیگل فریم ورک آرڈر (ایل ایف او) کے حوالے سے ایک پیکج کی اتفاق رائے سے منظوری دی ہے۔ جو مجلس عمل سے بات چیت اور رضامندی کے بعد پارلیمنٹ میں پیش کیا جائے گا۔ پیکج کی منظوری کابینہ کے خصوصی اجلاس میں دی گئی جو وزیراعظم کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس کے بعد وزیر اطلاعات نے نیوز کانفرنس میں بتایا کہ صدر کو اسمبلی کی برطرفی کا اختیار حاصل ہے۔ نیشنل سیکیورٹی کی تشکیل آئین کی بجائے پارلیمنٹ کے ایکٹ کے تحت ہوگی۔ مسلح افواج کے سربراہوں کی تقرری کا اختیار صدر کے پاس رہے گا۔ پیکج کے تحت وردی کا معاملہ صدر کی صوابدید پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ کابینہ نے صدارتی الیکشن کے حوالے سے ایم ایم اے کے مطالبے کو تسلیم نہیں کیا۔ بلکہ الیکشن کی بجائے صدر قومی اسمبلی سینٹ اور چاروں صوبائی اسمبلیوں سے اعتماد کا ووٹ لیں گے۔

منگلا ڈیم متاثرین کے مالکانہ حقوق میں رکاوٹیں وزیراعلیٰ پنجاب سے وزیراعظم آزاد کشمیر سردار سکندر حیات نے ایوان وزیراعلیٰ میں ملاقات کی جس میں قومی و سیاسی امور اور پنجاب میں مقیم کشمیری مہاجرین کو درپیش مسائل پر تبادلہ خیال ہوا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو کو منگلا ڈیم کے متاثرین کو مالکانہ حقوق دینے کے سلسلے میں تمام رکاوٹیں دور کرنے کا حکم دیتے ہوئے تمام اقدامات کی تفصیلی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی۔ وزیراعلیٰ نے کہا ضلع جھنگ میں کشمیری مہاجرین کی رہائشی کالونیوں میں پانی، نکاسی آب، بجلی اور دیگر سہولتیں فراہم کی جائیں گی۔ جبکہ صوبہ پنجاب کے میڈیکل کالجوں میں کشمیری طلباء کو آزاد کشمیر کے کوٹے کے علاوہ دس مزید نشستیں دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

پاک امریکہ تعلقات دہشت گردی کے خلاف اہم عنصر ہیں پاکستان امریکہ دفاعی مشاورتی گروپ (ڈی سی جی) کے چار روزہ اجلاس کے اختتام پر جاری کئے جانے والے مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ پاک امریکہ دفاعی تعلقات دہشت گردی کے خلاف عالمی جنگ میں ایک اہم عنصر اور جنوبی ایشیا کی سلامتی اور استحکام کی کنجی ہیں۔ ڈی سی جی کا اجلاس پاکستان کے سیکرٹری دفاع لیفٹیننٹ جنرل (ر) حامد نواز خاں اور امریکہ کے نائب وزیر دفاع ڈگلس جے فیتھ کی مشترکہ صدارت میں ہوا۔ گروپ نے پاکستانی دفاع کی روایتی صلاحیتوں کو بہتر بنانے، پاکستان کی فوجی سازوسامان کی ضروریات اور طویل مدتی دفاعی تعاون کیلئے اقدامات کا جائزہ بھی لیا۔

کالاباغ ڈیم نہ بنا تو بجلی کے نرخ عام آدمی کی پہنچ سے دور ہو جائیں گے کالاباغ ڈیم کی تعمیر تمام صوبوں کو اعتماد میں لے کر شروع کی جائے گی اور ڈیم کی تعمیر میں خالصتاً فنی ماہرین کی آراء کو فوقیت دی جائے گی۔

ایل ایف او پر محاذ آرائی سے گریز حکومت نے صدر جنرل مشرف اور وزیراعظم جمالی کے دورہ امریکہ کے دوران اپوزیشن سے ایل ایف او سمیت دیگر امور پر محاذ آرائی سے اجتناب برتنے کا فیصلہ کیا ہے اور اس حوالہ سے بعض وزراء کو اپوزیشن کے حوالے سے بحث کرنے سے روک دیا گیا ہے۔

پاک امریکہ تجارت بڑھانے کیلئے اضافی اقدامات امریکہ اور پاکستان نے باہمی تجارت میں اضافہ کرنے اور رکاوٹیں دور کرنے کیلئے اضافی اقدامات کرنے پر اتفاق کرلیا ہے۔ یہ بات امریکی وزیرخزانہ جان سو اور وزیرخزانہ شوکت عزیز نے پاک امریکہ اقتصادی فورم کے اجلاس کے بعد مشترکہ پریس کانفرنس میں بتائی۔ امریکی وزیرخزانہ نے اس موقع پر اس کا اعادہ کیا کہ ان کا ملک پاکستان کیلئے تین ارب ڈالر کے امدادی پیکج پر بھی مکمل عملدرآمد کرے گا۔ امریکہ میں اس پر واضح مفاہمت ہے کہ صدر جارج بش نے پانچ برسوں میں پاکستان کو جو تین ارب ڈالر دینے کا اعلان کیا ہے اس پر شیڈیول کے مطابق عمل ہوگا۔

اب مذاکرات نہیں ہونگے مجلس عمل نے کہا ہے کہ حکومت سے اب ایل ایف او پر کوئی مزید مذاکرات نہیں کرینگے۔ مجلس عمل آئندہ کیلئے اپنی پالیسی طے کرنے کیلئے جلد فیصلہ کرے گی۔

سینٹ میں صدر اور وزیراعظم کی حمایت میں قرارداد منظور سینٹ میں اپوزیشن کی غیر موجودگی میں حکومتی ارکان نے ایک قرارداد کے ذریعے صدر مشرف اور وزیراعظم کی قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ یہ قرارداد مسلم لیگ ق کے رکن نے پیش کی۔ جس میں ملک کی خوشحالی اور ترقی کیلئے صدر اور وزیراعظم کی پالیسیوں کی مکمل حمایت کی گئی۔ حکومتی ارکان نے یہ قرارداد منظور کر لی۔ صدر اور وزیراعظم کی پالیسیوں کی حمایت اور انکے دورہ امریکہ کے حوالے سے بھی ان پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا گیا۔ اس موقع پر وسیم سجاد نے کہا اپوزیشن کے منفی رویہ کی مذمت کرتے ہیں اسے جمہوری نظام کے فروغ کیلئے ایوان کی کارروائی میں حصہ لینا چاہئے۔

افغانستان میں 30 ہلاک۔ افغانستان کے صوبہ ننگرہار میں قبائلی جھڑپوں میں 30 افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔

ربوہ میں بجلی کی آنکھ مچولی

گزشتہ چند روز سے ربوہ کے بعض علاقوں میں مختلف اوقات میں بجلی کا غیر اعلانیہ تعطل بار بار ہو رہا ہے۔ جس سے جہاں معمولات زندگی، دفاتر اور کاروباری اداروں کے کام میں خلل پڑا ہے وہاں گرمی کے شدید موسم میں صارفین کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ صارفین بجلی نے واپڈا کے حکام سے اپیل کی ہے کہ وہ اس تعطل کو ختم کر کے درست سروس اور سہولت مہیا کریں اور صارفین کی پریشانی کو دور کریں۔

دَوَا تدبیر ہے اور دُعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مطب حکیم میاں محمد رفیع ناصر
کامیاب علاج ــــ ہمدردانہ مشورہ
اوقات مطب: موسم گرما: صبح ۸ بجے تا ۲ بجے شام ۶ بجے تا ۸ بجے ـــ جمعۃ المبارک صبح ۸ تا ۱۱ بجے
موسم سرما: صبح ۹ بجے تا ۲ بجے شام ۴ بجے تا ۶ بجے ـــ بروز جمعرات ناغہ
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ فون: ۲۱۱۴۳۴ ۲۱۲۴۳۴ فیکس ۰۴۵۲۴ ۲۱۳۹۶۶

چہرے کے کیل، داغ، تل، چھائیاں

ACNE CURE	30/-	چہرہ، چھاتی اور پیٹھ وغیرہ پر جوانی کے کیل نکلنا
BROWN SPOTS CURE	30/-	چہرہ اور جلد پر بھورے داغ، چھائیاں
CURATIVE VASLINE	25/-	چہرہ کے داغوں، کیل، چھائیوں پر لگانے کی دوا
BOILS CURE	30/-	پھوڑے پھنسیاں، ابھرے دانوں والی جلدی مرض
MOLES CURE	30/-	چہرہ و جلد پر بھورے یا کالے تل بننا۔

لٹریچر و ادویات ہمارے سٹاکسٹ سے یا براہ راست ہیڈ آفس سے طلب فرمائیں۔
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی انٹرنیشنل ربوہ
فون کلینک: 214606
ہیڈ آفس: 213156

جاندی میں الیس اللہ کی نئی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی۔ فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ
فون 213158

جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
دوبئی پراپرٹی سنٹر
(خوشخبری) رجسٹریاں بازار سے بارعایت کروانے کیلئے ہم سے رابطہ کریں
دارالرحمت شرقی الف ربوہ فون: 213257
پروپرائٹر: سعید احمد۔ فون گھر: 212647

الفضل روم کولر اینڈ گیزر
نیز پرانے کولر اور گیزر ریپئر اور تبدیل بھی کئے جاتے ہیں۔
1-B 265/16 کالج روڈ نزد اکبر چوک
5114822-5118096 :فون
212038 PP

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29